سپریم کورٹ پاکستان کے اہم فیصلے

قانون فہمی۔ عوامی آگاہی کے لیے

صوبہ سندھ بنام راج کمار لوہانہ
(C.A.53-K/2024)

اگر کسی سرکاری ملازم کو ناجائز طور پر نوکری سے نکالنے کے بعد بحال کیا جائے تو اس کی سابقہ سینیارٹی بھی بحال ہوگی۔

رجسٹرار سندھ ہائی کورٹ بنام ریحانہ
(2025 SCP 308)

عدالت کا ایک مقدمہ میں حتمی فیصلہ بعد میں دیے گئے دیگر مقدمے میں فیصلے سے غیر موثر نہیں ہوتا۔

عاصم گلفراز بنام سرکار
(2025 SCP 390)

بچوں سے زیادتی کے مقدمات میں بچے کا فوری بیان اور میڈیکل یا ڈی این اے ثبوت سزا کے لیے کافی ہو سکتے ہیں۔

رفعت حسین بنام زاہدہ بی بی
(Crl.P.1431& 1487/2020)

اگر کوئی گواہ وفات پا جائے تو اس کا پہلے سے عدالت میں ریکارڈ شدہ بیان مفرور ملزم کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔ ملزم کی مفروری انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

صنوبر خان بنام سرکار
(Cr. Petition No.273/2017)

تعزیری قتل میں صلح ہو جانے کے بعد سزائے موت نہیں دی جا سکتی۔ ایک بار کی گئی صلح قانوناً واپس نہیں لی جا سکتی۔

رانا طارق بنام سرکار
(Cr. Appeal No.119/2021)

ہر پولیس مقابلہ دہشت گردی کے زمرے میں نہیں آتا۔ دہشت گردی ثابت کرنے کے لیے خوف پھیلانے کا واضح مقصد دکھانا ضروری ہے۔

محمد اشفاق بنام سلمیٰ بیگم
(C.P.L.A No. 4878/2025)

پردہ نشین خاتون کے معاملے میں یہ ذمہ داری خریدار پر عائد ہوتی ہے کہ وہ ثابت کرے کہ لین دین خاتون کی مرضی سے ہوا۔

فریدون رحمان بنام سرکار
(Cr.P.460/2025)

بریت کے بعد استغاثہ کو مقدمہ دوبارہ ثابت کرنے کا موقع نہیں دیا جا سکتا۔

صدارتی ریفرنس (بھٹو کیس)
(PLD 2025 SC 737)

غصے، تعصب یا دباؤ میں دیا گیا فیصلہ انصاف کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ منصفانہ سماعت ہر شہری کا بنیادی آئینی حق ہے۔

شائستہ قیصر بنام الطاف احمد
(Crl.P.L.A.213/2020)

بریت کے فیصلے میں اپیل کے مرحلے پر مداخلت صرف غیر معمولی حالات میں کی جا سکتی ہے۔

لیاقت علی بنام سرکار
(Cr.P.2075/2025)

دیوانی نوعیت کے تنازع کو فوجداری مقدمہ بنا کر کسی شخص کو ہراساں نہیں کیا جا سکتا۔ بدنیتی پر مبنی درج کروائی گئی ایف آئی آر سپریم کورٹ ختم کر سکتی ہے۔

صبیحہ حامد بنام اسٹیبلشمنٹ ڈویژن
(C.P.3363-L/2023)

سرکاری ملازم کی ترقی کے معاملے میں عدالتی حکم پر دوبارہ غور محض رسمی کاروائی نہیں ہو سکتی۔ متاثرہ افسر کو سننا اور منصفانہ فیصلہ کرنا ضروری ہے۔

سجاد بنام سرکار
(2025 SCP 485)

ذاتی دشمنی میں کیا گیا قتل دہشت گردی نہیں ہوتا، لیکن اگر اسی واقعے میں پولیس یا کسی سرکاری اہلکار کو نقصان پہنچایا جائے تو انسداد دہشت گردی قانون لاگو ہو سکتا ہے۔

قانون و انصاف کمیشن پاکستان
سپریم کورٹ بلڈنگ
شاہراہِ دستور، اسلام آباد